سوال

(124) روزے کی حالت میں پسٹ استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کےلیے دانت کے پسٹ (منجن) استعمال کرنے نیز کان کے ناک کے اور آنکھ کے قطرے (دوائیں) ڈالنے کا کیا حکم ہے؟ اوراگر روزہ دار پسٹ منجن کا اوران قطروں کا اپنی حلق میں ذائقہ محسوس کرے توکیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پسٹ منجن کے ذریعہ دانت صاف کرنے سے مسواک کی طرح روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ روزہ دار کواس کا سخت خیال رکھنا چاہیے کہ منجن کا کچھ حصہ پیٹ کے اندر نہ جانے پائے لیکن غیر ارادی طورپر اگر کچھ اندر چلا بھی جائے تو اس پر قضا نہیں ہے۔

اسی طرح آنکھ اور کان کے قطرے ڈلنے سے بھی علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق روزہ نہیں ٹوٹتا اوراگر ان قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس کرے تو اس روزہ کی قضا کرلینا احوط ہے واجب نہیں کیونکہ آنکھ اور کان کھانے پینے کے راستے نہیں ہیں البتہ ناک کے قطرے استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ ناک کھانے پینے کا راستہ شمار ہوتی ہے اوراسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

''اورناک میں (وضو کے وقت) خوب اچھی طرح پانی چڑھاؤ الا یہ کہ تم روزہ سے ہو۔''

لہٰذا مذکورہ حدیث نیز اس معنی کی دیگر احادیث کی روشنی میں اگر کسی نے روزہ کی حالت میں ناک کے قطرے استعمال کئے اور حلق میں اس کا اثر محسوس ہوا تو اس روزہ کی قضا کرنی واجب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: **205**

محدث فتویٰ